ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری میں اپوزیشن نے دکھائے تیور

ہر حکمراں طبقے کے ہر ممبر پارلیمنٹ کے حلف لینے پر اپوزیشن نے دکھایا الگ الگ رنگ، کھلیش نے اجودھیا کے ممبر پارلیمنٹ کو رکھا آگے

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 18ویں لوک سبھا کے پہلے پارلیمنٹ اجلاس میں آج کئی مناظر دیکھنے کو ملے۔ جس وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے حلف لیا، اپوزیشن کے ممبران آئین کی کاپیاں ہاتھوں میں اٹھا رہی تھیں، جب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے حلف لیا تو اپوزیشن نے نیٹ نیٹ کے نعرے لگائے ، البتہ جب تمل ناڈو کے رکن پارلیمنٹ ٹی آر بالو نے حلف لینے آگے بڑھے تو اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا۔ ایک طرف مغربی بنگال کے ممبران پارلیمنٹ ایوان میں حلف لے رہے تھے، دوسری طرف اپوزیشن پارٹیاں مل کر آئین کو بچانے کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ اپوزیشن کیمپ میں ایک الگ ہی جوش و خروش دیکھا گیا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس سمیت اپوزیشن اتحاد کی تمام ہماتمیں اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی لے کر پارلیمنٹ کے باہر گھوم رہی تھیں۔

سب سے زیادہ جوش سماج وادی پارٹی کیمپ میں دیکھا گیا۔ یہاں، سماج وادی پارٹی کے سبھی 37 ارکان پارلیمنٹ شامل ہیں اور سربراہ اکھلیش یادو، ان کی اہلیہ ڈمپل یادو پارلیمنٹ کے احاطے میں متعدد نظر آئے۔ ایس پی کے راجیہ سبھا ایم پی اور اکھلیش یادو کے چچا رام گوپال یادو بھی ان کے ساتھ تھے۔ اس تمام ارکان پارلیمنٹ نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں۔ جب یہ ممبران پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جا رہے تھے تو اکھلیش یادو، ڈمپل یادو، رام گوپال یادو اور دیگر خاتون ممبران پارلیمنٹ سب سے آگے تھیں۔ تب اکھلیش یادو اپنی بیوی اور بچا کو چھوڑ کر پیچھے مڑے اور تیسری لائن میں کھڑے اجودھیا کے ایم پی اودھیش پرساد کا ہاتھ پکڑ کر انہیں آگے لے گئے اور انہیں اپنے ساتھ کھڑا کر دیا۔ اکھلیش یادو نے اودھیش پرتاپ کا ہاتھ پکڑ کر پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوئے۔ میڈیا کے سامنے اکھلیش یادو نے ان کا تعارف کرایا۔ یہی نہیں جب اکھلیش کانگریس لیڈروں سونیا گاندھی، مکلارجن کھڑگے وغیرہ سے ملے تو انہوں نے اودھیش پرساد کو بھی اپنے ساتھ رکھا۔ اکھلیش یادو نے نئی لوک سبھا کے پہلے اجلاس میں فیض آباد سیٹ سے جیتنے والے ایم پی اودھیش پرساد کو خاص اہمیت دی۔ ان کو پارلیمنٹ میں اپنے نشست والی سیٹ پر بٹھایا جبکہ اودھیش پرساد کو اکھلیش کے پیچھے والی سیٹ پر بٹھایا گیا۔

اللہ کے نام پر 2 ممبران پارلیمنٹ کی حلف برداری

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) مودی حکومت کے قیام کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوگئی ہے۔ پہلے روز نومنتخب ارکان اسمبلی نے حلف لیا۔ اس دوران کئی دلچسپ واقعات دیکھنے کو ملے۔ نئی دہلی کی سیٹ سے منتخب ہونے والی سشما سوراج کی بیٹی بانسوری سوراج نے سنسکرت میں حلف اٹھایا، جبکہ پارلیمنٹ تمیں اللہ کے نام پر کانگریس کے 2 ممبران پارلیمنٹ نے حلف لیا۔ آسام کی دھوبری لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہونے والے رقیب الحسن جب حلف لینے پہنچے تو ان کے ہاتھ میں آئین کی کاپی تھی۔ اللہ کے نام پر اردو میں حلف اٹھایا۔ رقیب الحسن نے سب سے زیادہ ووٹ کے کر لوک سبھا الیکشن جیتا ہے۔ انہوں نے 14 لاکھ 71 ہزار 885 ووٹ حاصل کیے، جبکہ ان کے حریف آئی یو ڈی ایف رہنما بدرالدین اجمل کو صرف 4 لاکھ 59 ہزار 409 ووٹ ملے۔ آسام کے ناگون ضلع کے سام گوری سے 5 بار ایم ایل اے رہ چکے رقیب الحسن اس بار کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اسی طرح بہار کے کشن گنج سے جیت کر لوک سبھا پہنچنے والے کانگریس پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد جاوید نے بھی اللہ کے نام پر حلف لیا۔ کشن گنج سے مسلسل دوسری بار ایم پی منتخب ہوئے محمد جاوید نے چوتھی بار کے جگابد عالم کو 592,692 ووٹوں سے شکست دی۔ محمد جاوید کو کل 4,02,850 ووٹ ملے، جبکہ جگابد عالم کو 3,43,158 ووٹ ملے۔ محمد جاوید کو بہار میں کانگریس پارٹی کا مضبوط لیڈر سمجھا جاتا ہے۔

پاسپورٹ بنوانے میں پولیس ویریفکیشن ہوگا آسان: جے شنکر

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) پاسپورٹ بنوانا اب آسان ہونے جا رہا ہے۔ اس کیلئے وزارت خارجہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کے ساتھ کر کٹیک حل پر کام کر رہی ہے، تاکہ لوگوں کو کچھ دنوں میں پاسپورٹ مل سکے۔ ویر کو پاسپورٹ سیوا ڈے کے موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بہتر پاسپورٹ سروس کیلئے وزارت نے 440 پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندر قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ پاسپورٹ سروس کے 93 مراکز ہیں۔ اس وقت ملک میں پاسپورٹ پروسیسنگ کے 533 مراکز اور 37 علاقائی پاسپورٹ دفاتر ہیں۔ وزارت خارجہ نے بیرون ملک 187 ہندوستانی مشنوں کو بھی اس سے جوڑا ہے۔ داخل پاسپورٹ ،خواہ جس سب سے بڑا مسئلہ پولیس ویریفکیشن میں آتا ہے۔ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ کئی بار پولیس ویریفکیشن کے نام پر درخواست گزاروں کو ہراساں بھی کیا جاتا ہے۔ ایسے میں وزارت خارجہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ پولیس ویریفکیشن کو تیز کرنے کیلئے ایم پاسپورٹ پولیس ایپ شروع کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 9 ہزار پولیس اسٹیشنوں کو جوڑا گیا ہے۔ اس کے ساتھ پاسپورٹ سیوا سسٹم کو ڈی بی اے کر کے بغیر پیچ لیس دستاویز کیلئے مشک کیا گیا ہے۔ اس سے پولیس ویریفکیشن کا کام آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت خارجہ نے گزشتہ سال 2023 میں پاسپورٹ سے متعلق 1.65 کروڑ خدمات فراہم کیں۔ 2023 میں پاسپورٹ کی ماہانہ درخواستوں کی تعداد 14 لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ شہریوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا بار بار است اثر ملک کی ترقی پر پڑتا ہے۔

بی جے پی کی مخالفت کیلئے نوین کی ممبران پارلیمنٹ کو ہدایت

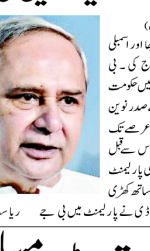

بھوبنیشور، (ایجنسیاں)

بی جے پی نے اوڈیشہ میں لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں زبردست کامیابی درج کی۔ بی جے پی نے اکثریت کے ساتھ ریاست میں حکومت بنائی اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک کو اقتدار سے بے دخل کر دیا، جو طویل عرصے تک ریاست کے وزیر اعلیٰ تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل مودی سرکار کی دونوں اننگز میں بی جے ڈی پارلیمنٹ کے زیادہ تر معاملات میں بی جے پی کے ساتھ کھڑی رہتی تھی، تاہم انتخابی نتائج کے بعد بی جے ڈی نے پارلیمنٹ میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نوین پٹنائک نے اس سلسلے میں اپنے راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کو اہم ہدایات دی ہیں۔ نوین پٹنائک نے بیجو جنتا دل کے 9 راجیہ سبھا ممبران کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ 27 جون سے شروع ہونے والے راجیہ سبھا اجلاس کے دوران ایک متحرک اور مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کریں۔ پٹنائک نے ارکان پارلیمنٹ سے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں ریاست کے مفادات سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے اٹھائیں۔

مہوا موئترا نے پارلیمنٹ میں کیا ناری شکتی کا مظاہرہ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 17 ویں لوک سبھا میں تنقید تھنز کے بدلے سوال پوچھنے کے الزام میں لوک سبھا سے برطرف کی گئی ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوا موئترا انتخابات جیت کر دوبارہ لوک سبھا میں واپس آ گئی ہیں۔ مہوا موئترا دوسری بار کرشنا نگر لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار کے طور پر جیتی ہیں۔ جب 18 ویں لوک سبھا کا اجلاس شروع ہوا تو مہوا موئترا پارلیمنٹ پہنچی اور اپنے ایکس اکاؤنٹ پر خاتون ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کی اور لکھا کہ اور بہترین واپسی آگے ہے۔ ایک تصویر سال 2019 کی ہے، جب وہ پہلی بار ایم پی بنی تھیں اور دوسری تصویر پیر کو 18 ویں لوک سبھا کے پہلے دن کی ہے۔ 2019 کی پرانی تصویر میں ایم پیز موئترا، کنی موئجھی، پریہ سولے، جوتھیمانی اور تھیجیرا اپنی تھنگا پانیاں کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ایک بیج پر بیٹھی دکھایا گیا ہے، جبکہ تازہ تصویر میں لوک سبھا کی نئی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کو دکھایا گیا ہے۔

مہوا موئترا مغربی بنگال میں کرشن نگر لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کرتی ہیں، جبکہ کی موجھی قبل ناڈو میں تھوتھکڈی سیٹ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دیگر ممبران پارلیمنٹ پریہ سولے، جوتھیمانی، تھیجیرا اپنی تھنگا پانیاں اور ڈمپل یادو بالترتیب مہاراشٹر کے باراممتی حلقے، قبل ناڈو کی کرور سیٹ، چینئی جنوبی سیٹ اور اتر پردیش کی ایٹا سیٹ سے ہیں۔ 18 ویں لوک سبھا انتخابات میں 74 خواتین کامیاب ہوئی ہیں، جبکہ 2019 میں 78 کامیاب ہوئی تھیں۔ اس لوک سبھا الیکشن میں سب سے زیادہ 11 خاتون ممبران پارلیمنٹ مغربی بنگال سے منتخب ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کی رکنیت کو تنقید کے بدلے لوک سبھا میں سوال پوچھنے کے معیند الزام کے بعد منسوخ کر دی گئی تھی۔ اس وقت مہوا موئترا نے الزام لگایا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ریاست میں مختلف اضلاع میں متعدد سرکاری عمارتیں یا تو استعمال میں نہیں ہے۔ یا تعمیراتی کام ادھورا ہے۔ انہیں نشان زد کر کے پورا کرانا اور صحیح استعمال کیا جائے۔ ساتھ ہی کہا کہ پی ایم جن دھن کی پروگرام کے کاموں کی تیزی سے لائی جائے۔ یوگی نے کہا کہ جوہل انڈسٹری کے فروغ پر خاطر خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے نوزم پوسٹیشل کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اتر پردیش سیاحوں کی پہلی پسند بن کر ابھرا ہے۔

دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال

اٹاوہ (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے دوران ایس پی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے اٹاوہ کے مقامی لیڈروں کے سیاسی مستقبل پر سوال اٹھنے شروع ہو گئے ہیں۔ دراصل اٹاوہ کے کئی قدآور لیڈروں نے لوک سبھا الیکشن کے دوران ایس پی کا دامن چھوڑ کر بی جے پی امیدوار کی حمایت میں انتخابی مہم کا فیصلہ کیا تھا لیکن 4 جون کو آئے انتخابی نتائج نے مقامی سیاست کی سمت کو ہی بدل دیا ہے۔ بی جے پی کے پروفیسر رام شنکر کٹھیریا کو اتحاد امیدوار جتیندر دوہرے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کے بعد دل بدلو لیڈروں کے سیاسی مستقبل کو لے کر علاقے میں چہ میگوئیوں کا دور شروع ہو چکا ہے۔

منوج جرانگے نے مراٹھا کے ساتھ اٹھایا مسلم ریزرویشن کا مسئلہ

◀ ریزرویشن کی نئی مانگ سے سرکار کی بڑھ سکتی ہے پریشانی

ممبئی ، (ایجنسیاں)

مراٹھا ریزرویشن کیلئے طویل عرصے سے احتجاج اور بھوک ہڑتال کرنے والے منوج جرانگے پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کو بھی او بی سی کوٹے کے تحت ریزرویشن دیا جانا چاہیے۔ اپنے مطالبات کی حمایت میں پاٹل نے کہا کہ کئی ایسے مسلمان ہیں، جن کا ذکر کنبھی برادری کے دستاویز میں ہے۔ ایسے میں ان مسلم کسانوں کو او بی سی ریزرویشن کے دائرے میں رکھا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق دینا چاہیے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مراٹھا ریزرویشن کے حوالے سے آواز اٹھانے والے اور اس کمیونٹی کی ایک معروف آواز منوج جرانگے پاٹل نے مسلم ریزرویشن پر بیان دیا ہے۔ پاٹل نے او بی سی میں مسلمانوں کیلئے ریزرویشن کی بات کر کے ریزرویشن کی لڑائی کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ دو سے آٹھ دنوں میں مسلمانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بتائیں گے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کو سبھا سیٹوں پر ہوئے حالیہ انتخابات میں پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسمبلی انتخابات سر پر ہیں۔ مسلم ریزرویشن کا سوال بی جے پی۔ شیو سینا۔ این سی پی حکومت کو پریشان کر سکتا ہے، جو مراٹھا اور او بی سی ریزرویشن میں گھری ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی مخالفت کی تھی، خاص طور پر کچھ ریاستوں میں مسلمانوں کو دیے گئے ریزرویشن کی، لیکن مہاراشٹر میں منسلکہ یہ کہ اسے یہاں این سی پی کے ساتھ اتحاد لڑنا ہے۔ اور 2014 کے اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے، ظہر منتھم این سی پی۔ کانگریس نے مسلمانوں کیلئے 5 فیصد ریزرویشن کو منظوری دی تھی۔ تبھی اس پر اجیت پوار کی رائے دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ بعد میں دیویندر فڈنویس کی حکومت نے ریزرویشن کے بارے میں فیصلہ واپس لے لیا لیکن اس بار پاٹل نے جس طرح سے اسٹریٹجک بیان دیا ہے، اس سے ریاتی سرکار اور بی جے پی کی پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

بیک وقت کئی طرح کی مشکلات کا سامنا ہے۔ ریاست کی 48 لوک

ارکان پارلیمان نوجوان نسل کی آواز بلند کریں: محبوبہ مفتی

سری نگر،(یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی ہے کہ ارکان پارلیمان پارٹی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر نوجوان نسل کی آواز بلند کریں گے جن کا مستقبل مخدوش نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہمارے نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک طرف آج سنگروں ارکان پارلیمان اپنی شاندار کامیابیوں کے بعد حلف اٹھائیں گے جبکہ دوسری طرف ملک بھر کے لاکھوں طلبا جنہوں نے مختلف مسابقتی امتحانات کیلئے دن رات محنت کی ہے بے بسی سے دیکھ رہے ہیں کیونکہ ان کی محنت رائیگاں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'پارلیمنٹ، ملک کی جمہوریت کا مندر، ان نوجوانوں کی مایوسی کے بالکل برعکس کھڑا ہوگا۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا کہ امید ہے کہ ہر رکن پارلیمنٹ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہو کر کام کرے گا اور نئی نسل کے لئے آواز بلند کرے گا جن کا مستقبل مخدوش نظر آ رہا ہے۔

'مودی کی قیادت میں ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے'

لکھنؤ (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خود کفیل ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ یوگی نے وزیر اعظم مودی کو لوک سبھا کے رکن کے طور پر تیسری بار حلف لینے کی مبارک باد دیتے ہوئے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا 'اوک سبھا کے رکن کے طور پر لگاتار تیسری بار حلف لینے کی آپ کو مبارک باد۔ آپ کی قیادت میں 'خود کفیل ہندوستان۔ ترقی یافتہ ہندوستان' کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ یلاشیہ یہ تیسرا میعاد کا 140 کروڑ ملی یاشیوں کی توقعات اور امرت کال کے سبھی مزاحم کو پورا کرنے والا ثابت ہوگا۔ دریں اثنا یوگی نے شاہجہاں پور کی طویل مدتی منصوبہ بند ترقی کے لیے شاہجہاں پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔ جمعہ کو اس کے افسران کے ساتھ پیر کو موبائی میٹنگ میں یوگی نے کہا کہ حال کے سالوں میں شاہجہاں پور دو آس پاس کے علاقے میں انفراسٹرکچر ترقی کے متعدد پروجکٹوں سے یہاں ایک جانب جہاں صنعتی ترقی تیز ہوئی ہے، یہ اس آبادی میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ حکومت کے پہلے میعاد میں ہی شاہجہاں پور کو نگرنم بنایا گیا ہے۔ یہاں پہلے سے ہی رنگ لیڈ ساڑک ہے۔ حال ہی میں یہاں کا ماسٹر پلان۔ 2031 بھی تیار کرایا گیا ہے۔ ادراب ضروری ہے کہ شاہجہاں پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تشکیل کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی تشکیل کرتے وقت یہ دھیان میں رکھا جائے کہ اتھارٹی کے تحت آرہے گاؤں میں آبادی زمین کو زمین لینڈ فقطی نہ شامل کی جائے۔ عام آدمی کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مختلف اضلاع میں متعدد سرکاری عمارتیں یا تو استعمال میں نہیں ہے۔ یا تعمیراتی کام ادھورا ہے۔ انہیں نشان زد کر کے پورا کرانا اور صحیح استعمال کیا جائے۔ ساتھ ہی کہا کہ پی ایم جن دھن کا س پروگرام کے کاموں کی تیزی سے لائی جائے۔ یوگی نے کہا کہ جوہل انڈسٹری کے فروغ پر خاطر خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے نوزم پوسٹیشل کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اتر پردیش سیاحوں کی پہلی پسند بن کر ابھرا ہے۔

سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے پر 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی

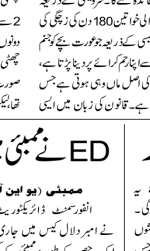

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت نے سروگیسی کروانے والی خواتین کیلئے راحت کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت ملک میں خواتین کو قانونی طور پر ماں بننے کیلئے 6 ماہ کی زچگی کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اس میں اتر کے لیے لازم ہے کہ وہ خواتین کو 6 ماہ کی پوری تنخواہ ادا کرے۔ اب زچگی کی چھٹی والی سہولت سروگیسی کے ذریعہ ماں بننے والی خواتین کو ملنے جا رہی ہے۔ فی الحال صرف سرکاری خاتون ملازمین کو سروگیسی زچگی کی چھٹی دی جاتی ہے۔ اس میں اتر کے ذریعہ ماں بننے والی سرکاری محکموں میں کام کرنے والی خواتین 180 دن کی زچگی کی چھٹی لینے کی اہل ہوں گی۔ واضح رہے کہ سروگیسی کے ذریعہ جو عورت بچے کو جنم دیتی ہے، اسے سروگیٹ ماں کہا جاتا ہے۔ اسے اپنا رحم کرائے پر دینا پڑتا ہے، جہاں پچہ رحم میں رکھا جاتا ہے، لیکن اس بچے کی اصل ماں وہی ہوتی ہے جس کیلئے سروگیٹ ماں نے اپنا رحم کرائے پر دیا ہے۔ قانون کی زبان میں ایسی ماؤں کو 'کمیشنڈ مدر' کہا جائے گا۔ کمیشنڈ مدر وہ ہوگی، جو سروگیسی کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچے کی پرورش کرے گی۔ سروگیسی کیلئے سنٹرل سول سرونٹ (لیو) رولز 1972 میں تبدیلی کرتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کیلئے 'کمیشنڈ مدر' کو 6 ماہ کی زچگی چھٹی دینے کا التزام کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس طرح سے باپ بننے والے مرد بھی 'کمیشنڈ فادر' کہلائیں گے اور 15 دن کی پیٹرنٹی چھٹی لے سکیں گے۔ سروگیسی معاملہ میں زچگی کی چھٹی کیلئے جمع کی جانے والی درخواستوں کو ملے گی، جن کے 2 سے کم بچے زندہ ہیں، وہیں کمیشنڈ فادر اور کمیشنڈ مدر میں سے ایک یا دونوں کے سرکاری ملازمت میں ہونے کی صورت میں 180 دنوں کی زچگی کی چھٹی دی جا سکتی ہے۔ ابھی تک ملک میں سروگیسی کے ذریعہ بچے کی پیدائش کی صورت میں سرکاری خاتون ملازمین کو زچگی کی چھٹی دینے کا کوئی ضابطہ نہیں تھا لیکن اب اس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔

آسام: موریگاؤں میں 15 سو خاندان سرکاری زمین سے بے دخل

گواھاٹی ، (پی ٹی آئی) آسام کے مورے گاؤں ضلع میں جنگل اور ریلوے کی زمین پر آباد تقریباً 1500 خاندانوں کو ہٹا کر خالی کرنے کیلئے کہا گیا ہے، سرکار نے اسے غیر قانونی قرار دیا ہے۔ پیر کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ضلع کمشنر دیاپیش شرما نے کہا کہ تقریباً 10 ہزار لوگوں کے یہ خاندان جاگیروڈ کے سلسبھا گھ گاؤں میں سرکاری زمین پر آباد ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے کے لوگوں کو 12 جون کو ایک نوٹس دیا گیا تھا، جس میں ان سے 10 دنوں کے اندر یہ جگہ خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر خاندانوں نے اس حکم کی تعمیل کی ہے۔ دیاپیش شرما نے مزید کہا کہ ان میں سے کچھ خاندانوں کے بچے مختلف امتحانات میں شرکت کرنے والے ہیں، جس لیئے انہوں نے وقت مانگا ہے۔ انسانی ہمدردی کے طور پر ہم نے امتحانات ختم ہونے تک ان کے قیام کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ طاقت کا استعمال کیے بغیر وہ تعبیرات کو گرائے بغیر اس زمین کو خالی کرنے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے بات کی اور وہ اس کام پر رضامند ہو گئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 80 فیصد پہلے ہی غیر قانونی طور پر قابض زمین سے اپنا سامان ہٹا چکے ہیں۔ ضلع کمشنر دیاپیش شرما نے دن کے وقت علاقے کا دورہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ علاقے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ یہاں سیکیورٹی فورسز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ لوگ پرامن طور پر علاقہ چھوڑ دیں گے۔

تلنگانہ میں جونیئر ڈاکٹروں کی ہڑتال

حیدرآباد (یواین آئی) تلنگانہ بھر میں جونیئر ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے آغاز کے ساتھ ہی پیر کی صبح کرناٹک اسپتالوں میں طبی خدمات متاثر رہیں۔ اسٹاف کی کمی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تلنگانہ جونیئر ڈاکٹرس اسوسی ایشن کے ارکین کی جانب سے شروع غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی وجہ سے، اسپتال انتظامیہ نے تمام سینئر ڈاکٹرس بشمول چیفس اسٹاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی چھٹیاں منسوخ کر کے اپنے معمول کی ڈیوٹی پر رپورٹ کریں۔

قیمتیں بڑھنے پر سرکار نے مقرر کی گندم کے اسٹاک کی حد

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت گندم کی بڑھتی قیمتوں کے حوالے سے متفکر ہو گئی ہے۔ گندم کی ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے حکومت نے گندم کے ذخیرے کی حد مقرر کر دی۔ حکومت نے یہ حد بلیڈرز، پروسیسرز اور بڑے چین خوردہ فروشوں کیلئے گندم کے ذخیرے کی حد مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قدم قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ مرکزی خوراک کے سکریٹری سنجیو چوپڑا نے پیر کو کہا کہ سنگل خوردہ فروش، بڑے چین خوردہ فروش، پروسیسرز اور تھوک فروش ہر ہفتہ کو اپنے گیموں کے اسٹاک کو عام کریں گے۔ میں اس کی کوود کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال گندم کی برآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے اور چینی کی برآمد پر پابندی پر نظر ثانی کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ گندم کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ وہ چوپڑا نے مزید کہا کہ تھوک فروش کیلئے اسٹاک کی حد 3 ہزار ٹن ہوگی، جبکہ پروسیسرز کیلئے یہ پروسیسنگ کی صلاحیت کا 70 فیصد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے چین خوردہ فروش کیلئے یہ حد 10 ٹن فی آؤٹ لیٹ ہوگی جس کی کل حد 3 ہزار ٹن ہوگی اور سنگل ریٹیلر کیلئے یہ حد 10 ٹن ہوگی۔

چوپڑا نے کہا کہ اسٹاک کی حد علیہ میڈیا پورٹس کے پیش نظر مقرر کی گئی ہے کہ گندم سمیت ضروری اشیا کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی کم کرنے کیلئے اسٹاک کی حد لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم اپریل 2023 کو گندم کا ابتدائی اسٹاک 82 لاکھ ٹن تھا، جبکہ یکم اپریل 2024 کو یہ 75 لاکھ ٹن تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 266 لاکھ ٹن کی خریداری کی گئی تھی، جبکہ اس سال حکومت نے 262 لاکھ ٹن کی خریداری کی ہے اور خریداری ابھی جاری ہے۔ اس لیے گندم کی قلت (ابتدائی اسٹاک میں) صرف 3 لاکھ ٹن ہے۔

ED نے ممبئی میں 37 کروڑ کی جائیداد ضبط کی

ممبئی (یو این آئی)

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے امبرڈال کیس میں جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ممبئی کے کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران 37 کروڑ روپے کے اثاثے اور مجرمانہ دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات ضبط کئے۔ دلال (59) کے خلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) 2002 کے تحت تفتیش جاری ہے۔ اس نے میڈیو طور پر امریکہ اور متحدہ عرب امارات کے سرمایہ کاروں سمیت متعدد لوگوں کو طرح سے پاک اشیا کی تجارت میں سرمایہ کاری کے ذریعے زیادہ منافع کا وعدہ کر کے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ دلال کو مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک اہلکار نے بیان بتایا کہ ای ڈی نے دلال کی اوشیوارہ رہائش گاہ اور اس کے ساتھیوں کی دیگر جائیدادوں کی تلاشی لی اور کل 37 کروڑ روپے کے متعلقہ اثاثوں کو ضبط کیا جس میں نقد رقم، بینک فنڈز اور ڈیمیٹ اکاؤنٹ بیلنس شامل ہیں۔

ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے گزشتہ ہفتے مہاراشٹر کی ایک خصوصی عدالت میں دلال کے خلاف 44,000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ جمع کرانے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دائر کی تھی۔ اس دن ای ڈی نے اس معاملے میں اپنی تفتیش مہم شروع کی اور پیر کو بھی آپریشن جاری رہا۔

بقیہ: سب کی رضامندی .....

عوام نے تبدیلی مدت کار کیلئے ہماری حکومت کو موقع دیا اور اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ہمارے کام پر بھروسہ کیا ہے اور اس پر مہر لگائی ہے۔ اس لئے میں ہم وطنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کو چلانے کیلئے اتفاق رائے ہوتا ہے اور حکومت بنانے کیلئے اکثریت ہوتی ہے، اس لیے ہمارا مقصد سب کو ساتھ لے کر اور سب کی رضامندی سے ملک کے عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ملک کے 140 کروڑ عوام کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنا ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں، سب کو ساتھ لے کر آئین کی حدود پر عمل کرتے ہوئے ترقی کی رفتار تیز کرنا چاہتے ہیں۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں نوجوان ممبران پارلیمنٹ کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ ایمرجنسی کو جمہوریت کیلئے سیاہ دھبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ ملک کے آئین کیلئے وقت دیں اور ملک کی جمہوری اقدار کے وفادار ہیں، ان کیلئے 25 جون کو ہندوستان کی تاقابل فرا